مانمن خبریں

نمبر 114_27 جولائی 2025

میں اس کے بعد کے اثرات سے ٹھیک ہو گئی ۔ میری ریڑھ کی ہڈی کی سرجری، اور اب میں چلنے کے قابل ہوں!

سسٹر ہیسیون جیون، ۸۲، ییونگ ڈیونگپو-گو، سیول، کوریا

یکم جنوری 2024 کو، میں گر گئی اور میری کمر ٹوٹ گئی۔ مجھے مہینوں تک ہسپتال میں داخل ہونا پڑا اور سرجری کے بعد ہسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ ڈاکٹر نے مجھے خبردار کیا کہ کبھی بھی بھاری چیزیں نہ اٹھاؤ۔ لیکن مجھے بھاری چیزیں منتقل کرنی پڑیں کیونکہ میں اکیلی رہتی تھی ۔ اور اسی دوران میں نے اپنی کمر میں شدید درد کو محسوس کیا اور مجھے ایسا لگا جیسے میری سرجری کا حصہ تکلیف میں ہے ۔

میں دوبارہ ہسپتال گئی اور ڈاکٹر نے مجھ سے کہا، "تم بہت بوڑھی ہو چکی ہو ، اس لیے صحت یاب ہونے کا کوئی امکان نہیں،اپ کو اس درد کو بس اب برداشت ہی کرنا پڑے گا ۔"میں نے جب ایک قدم اٹھانے کی کوشش کی تو مجھے ایسا لگا جیسے میرا پورا بدن تکلیف میں اور میں گرنے کو ہوں ۔ مجھے اٹھتے بیٹھتے لیٹتے بڑی تکلیف ہوا کرتی تھی ۔

مجھے ایسا لگتا کہ اب میں مرنے کو ہوں اسی لیے میں نے فیصلہ کیا کہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ رہوں گی، اس لیے میں نے شہر میں منتقل ہونے کا عزم کیا۔ وہاں منتقل ہونے کے بعد، میری بھابھی نے 23 فروری کو منمن سنٹرل چرچ میں میری رہنمائی کی۔ جب میں پہلی بارعبادت میں گئی ، تومیں نے ستائش کرتے ہوئے بڑی خوشی محسوس کی اور پادری سوجن لی کے پیغام مجھ پر گہرا اثر کیا ۔

خدا کی خاتمہ نے کلام مقدس کو سنانے کے بعد بیماروں کے لیے دعا کی، اور میری بھابھی نے مجھے ہ سے کہا کہ ایمان کے ساتھ دعا کوقبول کروں اور "آمین!" دعا میں، میں نے مسلسل کہا، "آمین! آمین!" جیسے ہی خدا کی خاتمہ نے دعا ختم کی ، مجھے اپنی پیٹھ میں ٹھنڈک محسوس ہوئی اور میں نے اپنے آپ سے کہا، "واہ! میری پیٹھ بہت ٹھنڈی ہے، مجھے درد محسوس نہیں ہو رہا ۔" میں نے اپنی بھابھی سے کہا کہ میری کمر میں بالکل درد نہیں ہے۔ اسی دن میں نے گرجا گھر میں رجسٹریشن کروائی میں سرجری کے بعد کے اثرات کی وجہ سے ہونے والے کمر کے درد سے ٹھیک ہو گئی ۔ ہیلیلویاہ!

اگلے تین مہینوں سے مجھے کوئی درد محسوس نہیں ہوا۔ اور میں دعا سے ڈپریشن سے مکمل طور پر ٹھیک ہو گئی ہوں ۔ میں دماغ اور جسم کے لحاظ سے صحت مند ہو گئی ہوں ، اس لیے میرے آس پاس کے لوگوں نے کہا کہ اب تمہارا چہرہ بہت روشن لگ رہا ہے ۔ جب میں اپنے بیٹے کے پاس گئی تو میں یہ سوچ کر گئی تھی کہ میں مر جاؤں گی ، لیکن خُداوند نے مجھے اپنی محبت اور قدرت سے زندہ کیا۔ میں اس کا سارا شکر اور جلال دیتی ہوں!

ایک ٹانسل پتھر جس سے میں مچھلی کا کانٹا سمجھتی تھی نکل آیا!

بہن ینگسون چو، ۳۹، جیومچیون گو، سیول، کوریا

24 فروری 2025 کو رات کا کھانا کھاتے ہوئے مجھے لگا جیسے میرے گلے میں مچھلی کا کانٹا پھنس گیا ہے ۔ یوں لگا جیسے میرے گلے میں کچھ ہے۔ میں نے آئینے کے سامنے اپنے گلے کا جائزہ لیا لیکن کچھ نہ ملا۔ میں نے سوچا کہ یہ ٹھیک ہو جائے گا۔

ایک ہفتہ بعد، مارچ کے اوائل میں، میں نے واضح طور پر محسوس کیا کہ جسم میں کوئی سخت چیز پھنسی ہوئی ہے۔ یہ پتھر کی طرح محسوس ہوا۔ میں نے انٹرنیٹ پر اپنی علامات تلاش کیں، اور پتہ چلا کہ یہ ٹانسل پتھر ہے۔

میرا ٹانسل سوج گیا تھا، اور میرے گلے میں ایسی خراش تھی کہ میں مشکل سے کھانا کھا سکتی تھی ۔ میں جلدی تھک جاتی تھی اور زیادہ کام نہیں کر پاتی تھی کیونکہ میری جسمانی طاقت ختم ہو رہی تھی ۔ میرے گلے میں پھنسی ہوئی چیز نے میری زندگی کے تمام پہلوؤں کو تباہ کر دیا، اور میں نے اپنے گزرے ہوئے دنوں کو دیکھا۔

دانیال کی دعائیہ عبادت سے گھر واپس آنے کے بعد میں میٹھا کھانا پسند کیا اور بغیر دانت برش کیے بستر پر چلی گئی ۔ میں نے خود پر قابو پانے کے بارے میں بہت کم سوچا۔ اور میں نے اپنے آپ سے یہ کہتے ہوئے منفی خیالات کا اظہار کیا، 'میرے لیے بہت زیادہ فرائض ہیں۔' میں نے اپنے گھر اور کام کرنے کی جگہ پر لاپرواہی سے کچھ الفاظ کہے، اور محسوس کیا کہ میرے بے سوچے سمجھے الفاظ دوسروں کے دلوں کو ٹھیس پہنچا سکتے ہیں۔

سینئر پادری سوجن لی نے "جسم کے اعمال" کے عنوان سے ایک پیغام دیا اور اس پیغام نے مجھ پر گہرا اثر کیا ۔ یہ صرف روحانی پیغام ہی نہیں تھا بلکہ میری زندگی کے تمام پہلوؤں بشمول کرنسی، تقریر اور عادات میں تبدیلیاں لایا تھا۔

اپنے روزانہ کے مصروف شیڈول کے باوجود، 9 مارچ کو، میں نے صبح کی عبادت کا وقت 30 منٹ کا کرنا شروع کیا، اور پہلے سے 30 منٹ پہلے اٹھ گیا۔ اسی وقت، اپنے کام سے واپس آنے کے بعد، میں نے اپنی شفایابی کے لیے 28 مارچ کو طے شدہ الہی شفا میٹنگ کی تیاری کے لیے 21 روزہ اور دعا کی۔

کچھ دن بعد، 11 مارچ کو، میں نے ایک نرم اور دل کو چھو لینے والا خواب دیکھا۔ اس خواب میں میں نے سینئر پادری سوجن لی کو دیکھا اور اس سے میرا دل دن بھر خوشی سے بھر گیا۔ اگلے دن جب میں بیت الخلاء میں داخل ہوئی تو میرے ساتھ ایک حیرت انگیز واقعہ ہوا۔ اچانک ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی کانٹے دار چیز میری گلے سے نیچے پھسلنے والی ہے اور میں

نے فطری طور پر اسے اپنی ہتھیلی پر تھوک دیا۔ یہ کوئی اور نہیں بلکہ ٹانسل پتھر تھا۔ خدا کے ایک نازک لمس سے میرا ٹانسل پتھر نکل آیا۔ ہیلیلویاہ!

اس کے بعد میرے گلے کی خراش بالکل ختم ہوگئی، اور مجھے ٹانسل اسٹون سے رہائی ملی۔ سب کچھ معمول پر آگیا اور میں روح اور جسم کے لحاظ سے ایک پرامن اور خوش زندگی گزار رہی ہوں ۔ میں خدا کو سارا شکر اور جلال دیتی ہوں جس نے مجھے شفا بخشی۔

پادری سوجن لی کا 'صرف بائبل پروگرام '
یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔
** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

میں بی پی پی وی سے شفایاب ہوا جس میں میں نے محسوس کیا کہ دنیا تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے!

برادر وون گی چو، ۷۱، گینگ ڈونگ گو، سیول، کوریا

ہفتہ، 15 مارچ، 2025 کو، میں معمول کے مطابق ایک سپا میں گیا۔ گھر واپس آنے کے بعد، میرے ساتھ کچھ غیر متوقع ہوا۔ مجھے عجیب اور تھوڑا چکر آنے لگا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ بد سے بدتر ہوتا چلا گیا اور مجھے اپنا توازن برقرار رکھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔

پہلے تو میں نے تھکاوٹ کی وجہ سے اسے ایک عارضی چیز سمجھا اور اس پر توجہ نہیں دی۔ علامات تیزی سے بگڑ گئیں اور میں بیٹھنے یا کھڑے ہونے سمیت ٹھیک سے حرکت نہیں کر سکتا تھا۔ ایسا لگا جیسے میرا جسم میرا نہیں ہے، اور میں ٹھیک طرح سے جسم کی حرکت نہیں کر پا رہا تھا ۔

اگلے دن، اتوار، 16 مارچ کو، حالات اور بھی خراب ہو گئے تھے۔ میرے سر میں ہلکی ہلکی درد ہونا شروع ہو گئی ، مجھے ایسا لگا جیسے دنیا گھوم رہی ہے اور شدید متلی میں مبتلا ہوں۔ میں اپنا توازن کھو بیٹھا اور لگتا تھا کہ میں فوراً نیچے گر جاؤں گا ۔ یہ اتنا سنجیدہ تھا کہ مجھے ایسا لگا جیسے میں خوش گوار سفر پر سوار ہوں۔ میں تیزی سے سست اور خوفزدہ ہوتا گیا۔

آخر میں، میں نے 119 پر کال کی اور ایمبولینس ہسپتال لے جایا گیا ۔ میں نے ایکسرے، ایم آر آئی، اور خون کے ٹیسٹ سمیت مختلف ٹیسٹ کروائے ، لیکن واضح تشخیص نہیں ہو سکی ۔ انہوں نے کہا کہ مجھے آنے والے پیر کو دوبارہ ہسپتال آنا پڑے گا کیونکہ میرا ڈاکٹر غیر حاضر تھا۔

میں گھر واپس آیا اور مجھے مرحوم پادری جیرک لی کی اے آر ایس (خودکار

رسپانس سسٹم) پر ریکارڈ شدہ بیماروں کے لیے دعا یاد دلائی گئی۔ میں نے بمشکل اپنا اسمارٹ فون کھیلا اور 30 منٹ تک دعا مانگی اور اس دعا کو سنا ۔ میں نے اپنے گزرے ہوئے دنوں پر نظر ڈالی اور 2006 کے سال سے جب میں نے منمن سنٹرل چرچ میں شمولیت اختیار کی تو اپنے گہرے ایمان سے آنسو بہا کر توبہ کی۔ پھر، میں نے محسوس کیا کہ آنجہانی پادری لی میرے پاس آئے اور دعا میں میرے سر پر ہاتھ رکھا۔

میں نے جی سی این ٹی وی کے ذریعے اتوار کی صبح کی سروس میں شرکت کرنے کا انتظام کیا ۔ میں پادری سوجن لی کے پیغام سے بہت متاثر ہوا اور جب اس نے بیمار کے لیے دعا کی تو میں نے اسے شفا یابی کی خواہش کے ساتھ قبول کیا۔ اسی وقت، میرے پورے جسم پر امن کا سایہ چھا گیا، اور میرے دل میں ہوا اور لہر پرسکون ہوگئی۔ چکر کم ہونے لگے۔

اگلی صبح، مجھے حیرت ہوئی، میں معمول کی حالت میں اٹھا۔ میں اپنا توازن برقرار رکھنے کے قابل تھا اور مجھے چکر نہیں آ رہے تھے ۔ میں اپنے کام پر جانے کے لیے اتنا ٹھیک ہو گیا تھا۔ اس کے بعد میں ENT کلینک گیا اور مکمل میڈیکل چیک اپ کرایا۔ ڈاکٹر نے مجھے بی پی پی وی کی تشخیص کی۔

ڈاکٹر نے کہا کہ بی پی پی وی اس وقت ہوتا ہے جب کیلشیم کرسٹل ہٹ جاتے ہیں اور نیم سرکلر نالیوں میں داخل ہوتے ہیں جو کہ توازن برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ اور کہا کہ علامات کے بڑھنے سے وہ نیچے گر سکتے ہیں یا جسم کو چوٹ پہنچ سکتی ہے۔

ڈاکٹر نے مجھے ایک دوا دی جو مجھے ایک ہفتے تک لینا تھی۔ لیکن میں نے اسے بالکل نہیں لیا کیونکہ مجھے یقین تھا کہ خدا نے مجھے پہلے ہی شفا دی ہے۔ خدا نے میرے ایمان کو دیکھا اور میرے لیے کام کیا، اس لیے میں منگل کو مکمل طور پر بحال ہو گیا اور عام طور پر اپنے کام پر جانے کے قابل ہو گیا۔

اس صبح جب میں دفتر میں داخل ہوا تو میرے ساتھی کارکن حیران رہ گئے اور کہنے لگے ”آپ تو اتنے بیمار تھے لیکن آپ اتنی جلدی صحت یاب کیسے ہو سکتے ہیں ؟“ میں نے خدا کی تمجید کی، ان سے کہا، "خدا نے مجھے شفا دی!" ہیلیلویاہ! میں خدا کا سارا شکر اور تمجید کرتا ہوں جس نے مجھے شفا بخشی۔

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!
۲۰۲۵ منمن سمر ریٹریٹ کے لیے ہمارے ساتھ شامل ہوں جہاں روح القدس کے آتشی کاموں سے شفا اور جوابات حاصل کیے جائیں گے!
آئیں اور اپنی زندگی میں نئے معجزات کو ظہور پذیر ہوتے دیکھیں!

٤ اگست ۲۰۲۵ (پیر)، شام ۷ بجے
الٰہی شفا بخش عبادت

اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی

www.gcntv.org | GCN TV
www.manmin.org | منمن مرکزی چرچ
ٹیلی فون ۰۲-۸۱۸-۷۰۰۰

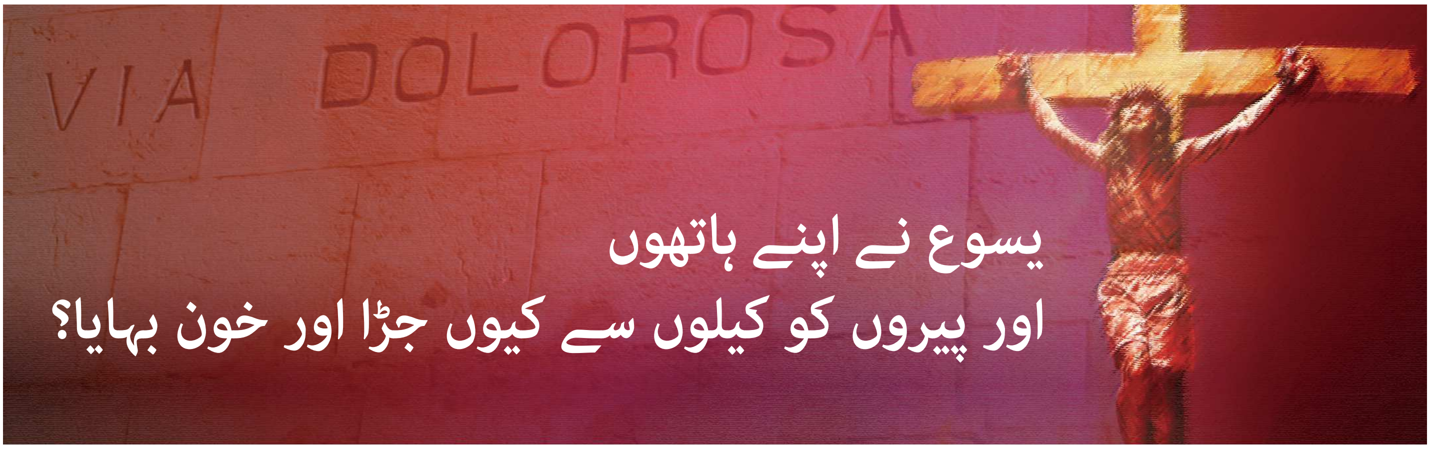

یسوع نے اپنے ہاتھوں اور پیروں کو کیلوں سے کیوں جڑا اور خون بہایا؟

صلیب پر چڑھانا رومی سلطنت میں سب سے ظالمانہ سزاؤں میں سے ایک تھا۔ وہ مجرم کو صلیب پر چڑھاتے اور اس کے ہاتھوں اور پاؤں کو کیلوں سے جکڑ دیتے اور اسے مصلوب کرتے تھے۔ جب وہ صلیب کو کھڑا کرتے تو مجرم کے ہاتھ اور پاؤں بھاری ہو جاتے تھے اور مجرم شدید اور جان لیوا درد محسوس کرتا تھا ۔

یسوع بے قصور تھا لیکن ہمیں بچانے کے لیے ہماری طرف سے ان تمام تکالیف کو برداشت کیا۔ اُس کی مصلوبیت جسمانی تکلیف پر نہیں رکی، بلکہ ذہنی درد اور بھی بڑھ گیا جب صلیب کے نیچے والے اُس کی تذلیل اور تضحیک کر رہے تھے ۔ اس نے اپنا سارا خون چلچلاتی دھوپ کے نیچے صلیب سے بہایا، اور نقصان دہ کیڑوں نے اس پر حملہ کیا جو سخت تھکا ہوا اور پانی کی کمی کا شکار تھا۔

جب اُنہوں نے اُس سے کہا، ”تم جو ہیکل کو تباہ کرنے والے ہو اور تین دنوں میں اُسے دوبارہ تعمیر کرنے والے ہو، اپنے آپ کو بچاؤ! اگر تم خُدا کے بیٹا ہو تو صلیب پر سے اُتر آؤ،“ اُسے اُن کی توہین اور تضحیک برداشت کرنا پڑی۔

لیکن ایسی تکلیفیں اس کی سب سے بڑی تکلیف نہیں تھیں۔ اس نے اس سے بھی زیادہ درد محسوس کیا کیونکہ بہت سے لوگ ابھی تک اس بات سے ناواقف تھے کہ اس نے ان کی طرف سے تمام مصائب اٹھائے تھے اور وہ اپنے ضدی دل میں اسے قبول کیے بغیر ابدی تباہی کی راہ پر گامزن تھے۔

یسوع نے انسانوں کے تمام گناہوں کی قیمت ادا کرکے انسانی نجات کا دروازہ کھولا۔ اس کی مصلوبیت محض سزا نہیں تھی بلکہ انسانی نجات کے لیے خدا کے منصوبے کی تکمیل کی تاریخی گھڑی تھی۔ یسوع نے ہمارے تمام گناہوں کا بوجھ اٹھایا، اور انسانی نجات کے لیے خُدا کے منصوبے کو مکمل کیا۔

اس وجہ سے یسوع کے ہاتھوں اور پیروں کو صلیب پر کیلوں سے جکڑا گیا تاکہ ہمیں ان گناہوں سے چھڑایا جائے جو ہم نے اپنے

> ”اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دِیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹّھوں میں اُڑانے لگے کہ اَے یہودِیوں کے بادشاہ اور اُس پر تھُوکا اور وُہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارنے لگے۔اور جب اُس کا ٹھٹّھا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پھِر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلُوب کرنے کو لے گئے“۔
>
> (یوحنا 27:29-31)

ہاتھوں اور پیروں سے کیے تھے۔ لوگ ہاتھ پاؤں سے بہت گناہ کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کو مارتے ہیں، چوری کرتے ہیں، جوا کھیلتے ہیں یا اپنے ہاتھوں سے تشدد کرتے ہیں۔

کوئی بھی جس نے گناہ کیا ہے وہ جسم میں مرنے اور روحانی دائرے کے قانون کے مطابق ابدی سزا پانے کے لیے برباد ہے، یہ کہتے ہوئے، ”گناہ کی اجرت موت ہے۔“ یسوع نے ہمارے تمام گناہ اٹھا لیے اور ہماری طرف سے مصلوب کیا گیا، اور صلیب پر مر گیا۔ لہٰذا، اُس کے فدیہ دینے والے خون کے ذریعے، ہم اُن گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں جو ہم نے اپنے ہاتھوں اور پیروں سے کیے ہیں، اور ہمیں اپنے طور پر اِس کی ادائیگی نہیں کرنی پڑتی۔

مرقس 9:45 میں، یسوع نے کہا،” اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لئِے اِس سے بِہتر ہے کہ دو پاؤں ہوتے ہُوئے جہنّم میں ڈالا جائے“۔

تاہم، یسوع کو مصلوب کیا گیا اور اس نے ہمارے تمام گناہوں کی قیمت ادا کی اور اس کے قیمتی خون نے ہمارے ان گناہوں کو دھو دیا جو ہم نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے کیے تھے۔ اس لیے ہمارے پاس اس طرح سزا دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ہم اپنے گناہوں کو معاف کر سکتے ہیں اور اُس کے فدیہ کے فضل سے نجات کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں۔

یسوع کی مصلوبیت ہمارے لیے اس کی محبت اور نجات کی علامت ہے۔ ہمیں اس کے فضل کو اپنے ذہن میں رکھنا چاہئے اور سچے دل سے توبہ کرنی چاہئے اور پھر گناہ کی راہ سے باز آنا چاہئے اور خدا کی مرضی کی اطاعت کرنی چاہئے۔ ہمیں یسوع کے قیمتی خون پر بھروسہ کرنا چاہیے اور روح کی پیروی کرنی چاہیے تاکہ ہم روشنی میں چل سکیں اور ایک پاکیزہ اور فرمانبردار زندگی گزار سکیں۔

صرف اس صورت میں، ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں خُدا کے جلال کو ظاہر کر سکتے ہیں اور خوشخبری کی منادی کرنے کا دروازہ کھول سکتے ہیں۔ ہمیں یسوع کے فضل اور محبت کو روزانہ اپنی یاد میں واپس لانا چاہیے اور روح کی رہنمائی سے ایک مقدس زندگی گزارنی چاہیے۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈولگیک , گل , رو - جی او ڈی بینک,73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ :اوورسیز مشن بیورو